بیت اللہ کا حج معطل ہونے والی حدیث قربِ قیامت سے متعلق ہے

حافظ عبید اللہ الرحمن عبد الستار گوندل

بیت اللہ کا حج معطل ہونے والی حدیث قرب قیامت سے متعلق ہے

بسم الله والحمدلله والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه ومن والاه. أما بعد!

کرونا وائرس پھیلنے پر حکومت سعودیہ کی طرف سے احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے عارضی طور پر عمرہ کرنے پر پابندی لگائی ہے۔اور شریعت کے اصول و مقاصد کو سامنے رکھ یہ بلکل صائب فیصلہ کیا گیا ہے۔اس موقع پر اہل فتنہ حسب عادت کتاب و سنت کی نصوص کو غلط مقام پر منطبق کر رہے ہیں۔ان میں سے ایک نبی کریم ﷺ کا فرمان کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک بیت اللہ کا حج بند نہ ہو جائے۔

حج معطل ہونے والی حدیث قرب قیامت سے متعلق ہے جب اخیار فنا ہو جائیں گے اور اشرار باقی رہ جائیں گے۔

اہل السنہ والجماعہ کا عقیدہ ہے:

[والحج والجهاد ماضيان مع أولي الأمر من المسلمين برهم وفاجرهم، إلى قيام الساعة، لا يبطلهما شيء ولا ينقضهما]

"حج اور جہاد قیامت تک مسلمان حکمرانوں نیک ہوں یا برے کے ساتھ جاری رہیں گے،ان کو کوئی چیز باطل نہیں کر سکے گی۔"

[العقيدة الطحاوية]

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

[لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُحَجَّ الْبَيْتُ]

"قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک بیت اللہ کا حج بند نہ ہو جائے۔"

[صحيح البخاری: 1593، ووصله الحاكم فی المستدرک: 8397، وقال هذا حديث صحيح على شرط الشيخين، ووافقه الذهبي والألباني]

اس سے مراد ہے بیت اللہ کا طواف قرب قیامت معطل ہو گا۔ جیسا کہ دوسری احادیث سامنے رکھنے سے واضح ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

[لَيُحَجَّنَّ الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ]

''بیت اللہ کا حج اور عمرہ یاجوج اور ماجوج کے نکلنے کے بعد بھی ہوتا رہے گا۔''

[صحيح البخاری: 1593]

اس حدیث سے پتا چلتا ہے کہ یہ قرب قیامت بند ہو گا، کیونکہ یاجوج وماجوج کا خروج قیامت سے بہت پہلے ہو گا۔اور نبی کریم ﷺ یاجوج وماجوج کے بعد بھی جاری رہنے کی خبر دے رہے ہیں۔

اور نبی کریم ﷺ کا فرمایا:

[وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ، حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا، أَوْ لَيَثْنِيَنَّهُمَا]

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! ابن مریم علیہ السلام (زمین پر دوبارہ آنے کے بعد) فج روحاء کے مقام سے حج کا یا عمرے کا یا دونوں کا تلبیہ پکاریں گے۔''

[صحيح مسلم: 1252]

اس حدیث سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ عیسی علیہ السلام کے نزول کے بعد بھی حج جاری رہے گا، اور حج معطل ہونے والی حدیث کا تعلق قرب قیامت سے ہے۔

اور قرب قیامت جب اخیار نہ رہیں گے اور اشرار باقی رہ جائیں گے تو ایک پتلی ٹانگوں والا حبشی بیت اللہ کو ہدم کر دے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

[يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنْ الْحَبَشَةِ]

”کعبہ کو دو پتلی پنڈلیوں والا ایک حقیر حبشی تباہ کر دے گا۔“

[صحیح البخاری: 1591]

اور فرمایا:

[كَأَنِّي بِهِ أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا]

”گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں کالے رنگ کا پتلی ٹانگوں والا آدمی جو خانہ کعبہ کے ایک ایک پتھر کو اکھاڑ رہا ہے۔“

[صحیح البخاری: 1595]

مناوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[وإنما سلط عليها ولم يحبس عنها كالفيل لأن هذا إنما هو قرب الساعة عند فناء أهل الحق فسلط على تخريبها لئلا تبقى مهانة معطلة بعد ما كانت مهابة مبجلة ومن هذا التقرير استبان أنه لا تعارض بين هنا وقوله تعالى {حرما آمنا} الأمن إلى قرب القيامة وخراب الدنيا كما تقرر]

”اللہ تعالی اس حبشی کو کعبہ پر مسلط کرے گا اور ہاتھیوں کی طرح اسے اپنے گھر دور نہیں رکھے گا کیونکہ یہ قرب قیامت اہل حق کے ختم ہونے کے بعد ہو گا، پس اسے اس کے ڈھانے پر مسلط کرے گا تا کہ ہیبت و تعظیم کے بعد اس کی اہانت اور تعطیل نہ ہو۔ اور اس سے یہ بھی پتا چلتا ہے کہ اس حدیث اور اللہ تعالی کے فرمان {حرما آمنا} کہ ہم نے حرم کو امن والا بنایا ہے، کے درمیان کوئی تعارض نہیں کیونکہ یہ قرب قیامت اور دنیا کی بربادی کے وقت ہو گا۔“

[فيض القدير: 459/6]

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

[اسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذَا الْبَيْتِ فَإِنَّهُ قَدْ هُدِمَ مَرَّتَيْنِ، وَيُرْفَعُ الثَّالِثَةَ]

”اس بیت اللہ سے فائدہ اٹھالو، یہ دو مرتبہ ہدم کیا جاچکا ہے،اور تیسری مرتبہ اسے اٹھالیا جائے گا۔“

[المستدرک للحاکم: 1610]

شیخ مقبل بن ہادی الوادعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[وهذا في آخر الزمان ، وهي الثالثة التي لا يبنى بعدها أبداً كما بينه النبي - صلى الله عليه وعلى آله وسلم - في ذلك الحديث نفسه.]

”یہ آخری زمانہ میں ہوگا،اور یہ تیسری مرتبہ ہوگا جس کے بعد کبھی تعمیر نہ ہوگا، جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے اس حدیث میں بیان فرمایا ہے۔“

[غارة الأشرطة: 1 / 428]

کتبه
ابن أبي عبدالله
حافظ عبیدالرحمن عبدالستارگوندل
غفر الله له ولوالديه ولمشايخه وللمسلمين
المدينة الجامعية ، إمارة الشارقة

23 رجب 1441 هـ الموافق 18 مارس 2020